سالانہ دینی نصاب برائے عصری درس گاہ

اقدارِ کی تعلیم

MORAL EDUCATION AND GLORIOUS QUOTATIONS



- درس قرآن مجید
- درس احادیث مبارکہ
- دعائیں
- اقوال زرین

منجانب: درس قرآن کمیٹی، مالیگاؤں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"سالانہ دینی نصاب برائے عصری درسگاہ"

خواندگی اور بلیک بورڈ پر لکھنے کیلئے

درس قرآن مجید

Moral

اور

Education

درس احادیث مبارکہ

مع دعائیں

منجانب

درس قرآن کمیٹی، مالیگاؤں

اقدار کی تعلیم

فہرست مضامین

اقدار کی تعلیم

فہرست مضامین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درس قرآن کمیٹی کے مقاصد

۱) شہر اور ہر گاؤں کی تمام مساجد میں درس قرآن کی بابرکت مجالس کا انعقاد کرنا۔

۲) شہر کی کلبوں اور اداروں میں ہفتہ میں ایک دِن درسِ قرآن کا اہتمام کرانا۔

۳) شہر کے مضافات کی مساجد میں درس قرآن دینے کیلئے علماء کرام کا نظم کرنا۔

۴) شہر اور ہر گاؤں کے مکاتب، اداروں اور مکانات میں مستورات کیلئے مجالس درس قرآن قائم کرنا۔

۵) نئے فارغ علماء کرام اور عالمات معظّمات کیلئے استقبالیہ پروگرام مع تربیتی تقاریب منعقد کرنا

۶) درس قرآن دینے والے علماء کرام اور عالمات معظمات کیلئے کبھی کبھی تربیتی مجالس کا انعقاد کرنا

۷) شہر عزیز کے اکابر علماء کرام اور بیرون شہر کے جیّد علماء کرام کا نمونۂ درس قرآن مجید نیز رہنمایانہ مجالس کا اہتمام کرنا۔

۸) عصری درس گاہوں کیلئے سالانہ دینی نصاب ''اقدار کی تعلیم'' کو ترتیب دینا اور عصری درس گاہوں میں مفت تقسیم کرنا نیز اوقات الصّلوۃ تقویم اور کتاب اقدار کی تعلیم کو تمام علماء کرام و عالمات معظمات میں مفت تقسیم کرنا۔

۹) اسلامی مہینوں کے اعتبار سے جمعہ سے قبل حالاتِ حاضرہ کے مطابق تقاریر کے عنوانات اور خطبۂ نکاح مع ترجمہ ائمہ مساجد کو مہیّا کرنا۔

۱۰) شہر اور مضافات کی مساجد میں درس قرآن دینے والے تمام معزز علماء کرام اور تمام عالماتِ معظمات کیلئے سالانہ تہنیتی پروگرام ترتیب دینا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقصدِ تالیف

عصری درس گاہوں میں طلباء و طالبات کو قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے اہم علوم کی معلومات اور خاص خاص بنیادی و ضروری باتوں کا دینی علم حاصل ہو سکے اور اساتذہ کرام عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے ذریعے اخلاقی تربیت کر سکیں کیونکہ اِس پُرفتن دور میں اقدار کی تعلیم از حد ضروری ہے کہ طلباء و طالبات اسلامی تعلیمات سے بھی واقف اور آگاہ ہو کر مُنکرات اور گناہوں سے بچ کر اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں اور دین کے عملی داعی بن سکیں۔

معزّز و مکرّم علماء کرام اور مؤقّرات عالمات بھی مجالس درس قرآن کے ذریعے قرآن اور احادیث کے احکامات کو عام کر کے لوگوں میں دینی بیداری پیدا کر رہے ہیں اور اپنی بیش بہا خدمات انجام دے رہے ہیں۔ **فالحمدلله علیٰ ذٰلک** عصری درس گاہوں کے معلّمین اور معلّمات بھی اِس کتاب کے ذریعہ اپنے طلباء و طالبات کی دینی تعلیمی تربیت کر کے اصلاح معاشرہ کا اہم فریضہ ادا کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اللہ تعالیٰ تمام معلّمین و معلّمات کو

اِس فرض منصبی کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔

دُعا گو:

سرپرست و اراکین و کنوینرس درس قرآن کمیٹی مالیگاؤں

سنہ ۲۰۱۶ء ؁ سنہ ۱۴۳۷ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

استفادہ کا طریقہ

اسکول کے محترم ہیڈ ماسٹر صاحب/محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ اور معلّمین و معلّمات سے مؤدبانہ التماس ہے کہ دس یا پندرہ دِنوں میں سے صرف ایک دِن ''حمد'' کے وقت اِس سالانہ دینی نصاب میں سے حسب ضرورت ایک عنوان کی خواندگی کر کے طلباء اور طالبات کو سمجھائیں اور کلاس روم کے باہر بلیک بورڈ پر خوشخط لکھ دیا کریں جس سے طلباء و طالبات کو مطالعہ کا شوق و ذوق اور علم دین سے شغف پیدا ہوگا نیز قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کے احکامات کو اپنے پاس نوٹ بھی کریں گے۔ یہ خواندگی اور تحریر کا سلسلہ سال بھر جاری رکھیئے اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی اُمید ہے کہ یہ سلسلہ ہمارے لئے علوم نافعہ کے حصول کا سبب بنے گا اور عمل صالح پر قائم رہنے کا باعث ہو کر دین و دنیا میں خیر و برکت نجات اور مغفرت کا سرمایہ بنے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

آخر میں ہم صمیم قلب سے بارگاہ الٰہی میں دعاء کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اِس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور ہمارے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین ثمّ آمین

وما توفیقی اِلاَّ باللہ و ھو حسبی و نعم الوکیل۔

فقط: سرپرست و اراکین وکنوینرس درس قرآن کمیٹی مالیگاؤں سنہ ۲۰۱۶ء بمطابق سنہ ۱۴۳۷ھ

گذارش: پرائیوٹ پرائمری اسکول، ہائی اسکول و جونیئر کالج اور سنیئر کالج کے ذمہ داران اِس کتاب کو نورانی بک ڈپو نزد مرکز نورانی مسجد نیا پورہ، مالیگاؤں ضلع ناسک ریاست مہاراشٹر، انڈیا سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

نوٹ: مضامین میں تبدیلی کے بغیر کتاب کی طباعت و اشاعت کی عام اجازت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایمانیات

(جن پر ایمان لانا ضروری ہے)

ایمان مُجملْ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ○

میں اللہ پر ایمان لایا/ لائی جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اُس کے تمام احکام قبول کئے،

مَیں اپنی زبان سے قرار اور دِل سے تصدیق کرتا/ کرتی ہوں۔

ایمان مُفَصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ○

میں اللہ پر ایمان لایا/ لائی اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دِن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتی ہے۔ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

علم

درسِ قرآن مجید

۱) کیا علم والے بے علم والے برابر ہو سکتے ہیں؟
وہی لوگ غور کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

۲) اے ہمارے رب! میرے علم میں اضافہ فرما

۳) اگر تم علم نہیں رکھتے ہو تو اہل علم سے پوچھ لیا کرو۔

درسِ احادیث

۱) علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۲) علم نور ہے

۳) جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

۴) جس شخص سے دین کی کوئی ایسی بات دریافت کی گئی جس کو وہ جانتا/ جانتی ہو پھر بھی اُس نے نہیں بتلائی تو قیامت کے دِن اُس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَنْفَعُنِیْ بِہٖ۔ ○

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے دیا ہے اُس سے مجھے نفع بھی پہنچا اور جو مجھے نفع دے اُسکا علم بھی عطا فرما اور مجھے وہ علم نصیب فرما جس سے وہ مجھے نفع پہنچائے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ○

اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم کا اور مقبول عمل کا سوال کرتا/ کرتی ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نیکی کی ترغیب

درس قرآن مجید

۱) تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہیئے جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بُلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور بُرائی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

۲) آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنا نہ بھولو۔

۳) معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۴) بیشک میرا کارساز اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہ نیک لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔

درس احادیث:

۱) نیک کام کا بتانے والا بھی اُس کے کرنے والے کے برابر ہے۔

۲) بُرے کاموں سے روکنا اور نیکی کی تلقین کرنا جہاد ہے۔

۳) آمد و خرچ میں میانہ روی معاشی زندگی کا وصف ہے۔

۴) تم لوگوں کیلئے وہی پسند کرو جو تمہیں اپنے لئے پسند ہو۔

۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توہین آمیز مذاق سے منع فرمایا ہے۔

۶) سود کا لینا اور دینا اور اسی طرح رشوت کا لینا اور دینا حرام ہے۔ اِس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

۷) جس نے جس قوم کی مشابہت اختیار کی اُس کا حشر اُس کے ساتھ ہوگا۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اَحۡسِنۡ عَاقِبَتَنَا فِی الۡاُمُوۡرِ کُلِّھَا وَاَجِرۡنَا مِنۡ خِزۡیِ الدُّنۡیَا وَعَذَابِ الۡاٰخِرَۃِ ○

اے اللہ! تو ہمارے ہر کام کا انجام بہتر فرما اور ہم کو بچالے دُنیا اور آخرت کی رُسوائی سے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡھِدَایَۃَ وَالسِّدَادَ ○

اے اللہ! میں تجھ سے (دین کے کاموں میں) ہدایت اور (دنیا کے کاموں) میں کفایت (حسب ضرورت فائدہ) مانگتا ہوں/ مانگتی ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

توحید اور توکّل

درس قرآن مجید

۱) بے شک اللہ تعالیٰ توکّل (بھروسہ) کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۲) جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے گا وہ اُس کیلئے کافی ہے۔

۳) پس اُسی کی عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ رکھو۔

۴) اللہ تعالیٰ ہی پر توکّل کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۵) کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

درس احادیث

۱) کوئی شخص کسی کو ذرّہ برابر بھی نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی منشا نہ ہو۔ جس مسلمان کا اِس بات پر کامل یقین ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا۔

۲) بے شک رزق اِنسان کو اِس طرح ڈھونڈتا ہے جیسا کہ اُس کی موت ڈھونڈتی ہے۔

۳) تم لوگ اگر اللہ پر توکّل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی مہیا کرتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے نکلتی ہیں تو اُن کے پیٹ خالی ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو اُن کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی اُمید رکھتا ہوں، پس تو مجھے پلک جھپکنے کیلئے بھی میرے نفس کے سپرد مت کر میرے کام درست کر دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ○

اے اللہ! تو اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کا خوف

درس قرآن مجید

۱) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایکدوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ، ظلم اور زیادتی کے کاموں میں ایکدوسرے کی مددمت کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔

۲) اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر تم آپس میں ایکدوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو

۳) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو (جس کی وجہ سے) وہ تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

درس احادیث

۱) تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

۲) بہترین شخص وہ ہے جو ہر وقت اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہو۔

۳) جو شخص غصہ پر قابو پالیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر رحم کرتا ہے۔ اور اُسے عذاب سے پناہ میں رکھتا ہے۔

۴) مظلوم کی بد دُعا سے بچو، یہ بد دُعا شعلہ کی طرح آسمان پر چڑھ جاتی ہے۔

۵) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اُس کے بعد اُس شخص سے خاص طور سے دُور رہو جو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔

دُعائیں:

۱) اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ○

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف کا ایسا حصّہ عطا فرمادے جو تیری نافرمانیوں کے درمیان آڑ بن جایا کرے۔

۲) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ○

اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دُور کردے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نیک عمل

درس قرآن مجید

۱) زمانہ کی قسم! بے شک اِنسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیئے اور ایکدوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت کی۔

۲) بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اللہ تعالیٰ لوگوں کے دِلوں میں اُنکی محبت پیدا کر دیتا ہے۔

۳) پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اُن کیلئے بخشش اور باعزت روزی ہے۔

۴) بے شک نیک کام مٹا دیتے ہیں بُرے کاموں کو۔

درس احادیث

۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک نیک اعمال کے لحاظ سے ایکدوسرے پر فضیلت ہے۔

۲) وہ انسان جس میں رحمدلی نہیں اس میں نیکی نہیں

۳) شرافت اور عظمت نیک اعمال پر موقوف ہے۔

۴) مومن طعن دینے والا، لعنت بھیجنے والا، فحش گو اور زبان دراز نہیں ہوتا۔

۵) دھوکہ باز، بخیل اور احسان جتانے والا شخص جنّت میں نہیں جاسکے گا۔

دُعائیں:

۱) اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ○

اے اللہ! تو مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور مجھے ہر کام میں نیک کام کا پختہ ارادہ عطا فرما۔

۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ○

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو اچھی باتوں کو سُن کر اس پر عمل کرتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صحبت

درس قرآن مجید

۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچّے لوگوں کے ساتھ رہو۔

۲) جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے اور اُن کا مذاق اُڑایا جاتا ہے تو اُن کے ساتھ نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ اِس کے سوا کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ یقیناً تم بھی انہیں کے جیسے ہو جاؤ گے۔

درس احادیث

۱) اچھا ہم نشین وہ ہے کہ اُس کے دیکھنے سے تمہیں اللہ یاد آئے اور اُسکی گفتگو سے تمہارے علم میں زیادتی ہو اور اُسکا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔

۲) بُرے لوگوں کی ہم نشینی اَخلاق کو دیمک کی طرح چاٹ جاتی ہے۔

۳) تم میں بہتر شخص وہ ہے جس سے خیر کی اُمید کی جائے اور شر کا اندیشہ نہ ہو۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ بِالۡاِسۡلَامِ قَائِمًا وَّاحۡفَظۡنِیۡ بِالۡاِسۡلَامِ قَاعِدًا ○

اے اللہ! تو کھڑے ہونے کی حالت میں بھی اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما۔

اور بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں بھی اِسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنۡ یُّحِبُّكَ وَالۡعَمَلَ الَّذِیۡ یُبَلِّغُنِیۡ حُبَّكَ ○

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں/ کرتی ہوں اور ہر اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ہر اُس عمل کی محبت کا جو تیری محبت تک پہونچا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جھوٹ

درس قرآن مجید

۱) پس اس سے بڑا ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلایا

۲) جھوٹ بولنے والوں پر اللہ تعالی کی لعنت ہے۔

۳) اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ تعالی کے لئے سچی گواہی دو

چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

درس احادیث

۱) جھوٹ دراصل منافقت کی جڑ ہے۔

۲) جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے اور جھوٹی گواہی دینا بھی اس میں شامل ہے۔

۳) بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو اُس کے جھوٹ کی بدبو سے فرشتے میلوں دور چلے جاتے ہیں۔

۴) جب بندہ ہر وقت جھوٹ بولتا ہے تو اُس کا نام جھوٹوں کی فہرست میں درج کر دیا جاتا ہے

۵) جب تک زبان اور دِل درست نہ ہوں، اُس وقت تک ایمان بھی درست نہیں ہو سکتا

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ

وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ ○

اے اللہ! میرے دِل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریاء سے اور

میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک فرما دیجئے۔

۲) اَللّٰھُمَّ ھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ○

اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے اور مجھے درست بات کہنے والا بنا دیجئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیبت

درس قرآن مجید

اے ایمان والو! لوگوں کے بارے میں بدگمانی سے بچو۔ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور تم ایکدوسرے کی ٹوہ میں نہ رہا کرو اور ایکدوسرے کی غیبت مت کرو، کیا تم میں سے کوئی اِس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ اِس سے تم ضرور نفرت کروگے۔

درس احادیث

۱) غیبت یہ ہے کہ کسی کی غیر حاضری میں اُس کی ایسی بُرائی کا ذکر کیا جائے جو حقیقتاً اُس میں موجود ہو اُسے غیبت کہتے ہیں اگر اُس میں بیان کردہ بُرائی موجود نہ ہو تو یہ بُہتان ہے جو غیبت سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے۔

۲) غیبت کرنے والے اور غیبت سننے والے دونوں گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔

۳) بے شک غیبت کرنا حرام ہے لیکن ظالم اور جابر حاکم کے خلاف آواز بلند کرنا جائز ہے بلکہ ایک قسم کا جہاد ہے۔

۴) اللہ تعالیٰ کے نزدیک چغل خور بدترین انسان ہے۔ جو لوگوں میں ایکدوسرے سے جُدائی و نفرت پیدا کرے اور پاکدامن بندوں پر الزام لگا کر پریشانی میں مبتلا کرے۔

دُعائیں

۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ حِفْظَ اللِّسَانِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ ○

اے اللہ! میں تجھ سے زبان کی حفاظت اور بُرائیوں کو چھوڑنے کا سوال کرتا/کرتی ہوں۔

۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ○

اے اللہ! معاف فرمادیجئے میری خطاؤں کو میری نادانیوں کو اور میری بے اعتدالیوں کو اور اُن تمام باتوں کو جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بُغض و حَسَدْ

درس قرآن مجید

۱) کسی قوم کی عداوت تم کو اِس بات پر نہ اُکسائے کہ تم انصاف نہ کرو۔

۲) (اے پیغمبرؐ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیجئے کہ میں حسد کرنے والے کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ حسد کرنے لگے۔

۳) اے ایمان والو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھر تم کو اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے

درس احادیث

۱) آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور نہ بغض رکھو

۲) حسد اور بغض ایسی بیماری ہے جو دین کو برباد کردیتی ہے

۳) حسد کرنے سے ایک دوسرے سے دشمنی بڑھانا اور تکبّر کرنا ہے

۴) حسد سے بچو، کیوں کہ نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْسُوْدًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ حَاسِدًا ○

اے اللہ! مجھے محسود (جن پر لوگ رشک کریں) بنا اور حاسد نہ بنا۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ ○

اے اللہ میں پناہ چاہتا / چاہتی ہوں ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر لگانے والے کے شر سے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَکَبُّر

درس قرآن مجید

۱) کبریائی اللہ ہی کے لیئے ہے زمین میں اور آسمان میں اور وہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

۲) بے شک اللہ تعالیٰ تکبّر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۳) لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیرو اور زمین پر اِترا کر مت چلو۔

درس احادیث

۱) سلام میں پہل کرنے والا تکبّر سے پاک ہے۔

۲) غُرور اور تکبّر کا مطلب حق کا انکار اور دوسروں کو ذلیل سمجھنا ہے۔

۳) جن لوگوں کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی "تکبّر" ہوگا وہ جنّت میں داخل نہ ہوگا۔

۴) متکبّر اور سرکش لوگوں کیلئے جہنّم میں ہِب ہِبْ نامی غار ہے نہایت تیز آگ انھیں گھیرے گی اور دوزخیوں کا خون اور پیپ انکی خوراک ہوگی۔

۵) متکبّر لوگ قیامت کے روز چیونٹی کی شکل میں اُٹھائے جائیں گے۔

۶) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِرشاد باری تعالیٰ ہے کہ بزرگی میرا تہ بند ہے اور تکبّر (بڑائی) میری چادر ہے جس نے کسی ایک کو بھی مجھ سے چھیننے کی کوشش کی مَیں اُسے دوزخ کا عذاب دونگا۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ مُنۡكَرَاتِ الۡاَخۡلَاقِ وَ الۡاَعۡمَالِ وَالۡاَھۡوَاءِ○

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا / چاہتی ہوں بُرے اخلاق، بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ○

اے اللہ! تو مجھے آپس کے جھگڑے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اپنی پناہ میں رکھ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرم وحیا

درس قرآن مجید

۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان والے مَردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

۲) اور ایمان والی عورتوں سے کہہ دیجئے اپنی نظروں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں۔

۳) اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں۔

۴) زِنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔

۵) بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔

درس احادیث

۱) شرم وحیا ایمان کا حصّہ ہے۔ ۲) حیا ہر خیر کی ''جڑ'' ہے

۳) جس شخص میں شرم وحیا نہیں اُس میں ایمان نہیں

۴) جس میں حیا نہیں تو وہ جو چاہے کرتا ہے۔ ۵) نیک اخلاق والے ہی شرم وحیا کا پیکر ہوتے ہیں۔

۶) تم اللہ تعالیٰ سے ایسے حیا کرو جیسے اپنی قوم کے کسی نیک بندے سے حیا کرتے ہو۔

۷) جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو ہلاک کرنا چاہتا ہے تو اس سے حیا چھین لیتا ہے اور وہ شرم نہیں رکھتا تو وہ لوگوں کی نظر میں حقیر بن جاتا ہے۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَ التُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ○

اے اللہ میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور خودداری کا سوال کرتا/کرتی ہوں۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ○

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے (حق میں) سب سے اچھے کام کی رہنمائی طلب کرتا/کرتی ہوں اور تجھ ہی سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا/مانگتی ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صبر وشکر

درس قرآن مجید

۱) تم صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲) تم میرا شکر ادا کرو ناشکری مت کرو۔ ۳) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

۴) اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے گا۔

۵) اے ایمان والو! تم صبر کرو، ثابت قدم رہو، حق کے لیے کمر بستہ رہو۔

۶) اگر تم شکر کرو تو میں تم کو زیادہ (نعمتیں) عطا کرونگا۔

درس احادیث

۱) جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جو مال و دولت اور شکل و صورت میں تم سے بڑھا ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ ایسے بندے کو دیکھے جو ان چیزوں میں اس سے کم تر ہو، تا کہ اس میں صبر و شکر پیدا ہو۔

۲) کھا کر شکر کرنے والا اس شخص کے درجہ میں ہے جو روزہ رکھے اور صبر کرے۔

۳) جس نعمت کے استعمال کے شروع میں بِسۡمِ اللہ اور آخر میں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ ہو اس نعمت سے قیامت میں سوال نہیں ہوگا۔

۴) چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص کو مل گئیں اس کو دنیا و آخرت کی بھلائیاں مل گئیں۔ شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، بدن جو مصیبت کے باوجود صابر ہو اور عورت جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرتی۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ صَبُوۡرًا وَّاجۡعَلۡنِیۡ شَکُوۡرًا ○

اے اللہ! تو مجھے بڑا صبر کرنے والا بنادے اور تو مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنادے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی ذِکۡرِكَ وَشُکۡرِكَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِكَ ○

اے اللہ! مجھے اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حُسنِ اخلاق

درس قرآن مجید

۱) بے شک آپ عمدہ اخلاق والے ہیں۔

۲) تم ظاہر گناہ اور باطن گناہ (پوشیدہ گناہ) کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اس کی سزا پالیں گے۔

۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم سب میں بڑا شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔

۴) بے شک جس نے (ظاہر و باطن کے گناہوں) سے پاک کیا وہ کامیاب ہوئے۔

درس احادیث

۱) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اخلاقِ حسنہ کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔

۲) تم میں سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

۳) اسلام میں ایمان کے کمال کا معیار حُسنِ اخلاق ہے۔

۴) کامل ایمان والے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔

۵) اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کی عنایت ہونے والی چیزوں میں سے سب اچھی چیزیں حُسنِ اخلاق ہے۔

۶) حسن اخلاق سے انسان وہ درجہ پاسکتا ہے جو دِن بھر روزہ رکھنے اور رات بھر عبادت کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

۷) قیامت کے روز حسنِ اخلاق کا وزن دوسری تمام نیکیوں سے زیادہ ہوگا۔

دعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ ○

اے اللہ میں تجھ سے ایمان کے ساتھ صحت کا اور حُسنِ اخلاق کے ساتھ ایمان کا سوال کرتا/کرتی ہوں۔

۲)۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ فَاِنَّهٗ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ ○

اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت فرما کیونکہ اچھے اخلاق کی ہدایت مجھے آپ ہی کر سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

والدین

درس قرآن مجید

۱) اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سُلوک کرتے رہو اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے تک پہنچ جائیں تو تم اُنھیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی انھیں جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔

۲) ہم نے انسان کو ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔

درس احادیث

۱) والدین کے ساتھ حسن سُلوک کرنا جنّت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اور انھیں رنجیدہ کرنا جہنّم میں جانے کا سبب ہے۔

۲) والدین کو شفقت و رحمت اور پیار سے دیکھنے سے حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔

۳) ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے شخص کا فرض اور نفل ایک بھی قبول نہیں ہوتا۔

۴) کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔

۵) اللہ تعالیٰ شرک کے سوا تمام گناہوں کو جس قدر چاہیں معاف فرما دیتے ہیں۔ مگر والدین کی نافرمانی کا وبال مرنے سے پہلے بھی اور مرنے کے بعد بھی ملتا ہے۔

دُعائیں

۱) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت کے ساتھ) پرورش کی ہے۔

۲) رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے میرے رب! حساب کے قائم ہونے کے دِن مجھ کو اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو بخش دے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نماز

درس قرآن مجید

۱) نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ بنو۔

۲) بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔

۳) (اے نبیؐ) آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کیجئے اور خود بھی اُس پر قائم رہیے۔

۴) جو لوگ قرآن کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا اہتمام کرتے ہیں۔
ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۵) (دونوں جہاں میں) کامیاب ہوئے وہ مؤمن جو اپنی نمازوں میں
خشوع (عاجزی) کرنے والے ہیں۔

درس احادیث

۱) جس نے جان بوجھکر نماز چھوڑ دی گویا کہ اُس نے کفر کیا۔

۲) اُس کا دین میں کوئی حصہ نہیں جس کی نماز نہیں۔

۳) جنّت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی پاکی ہے۔

۴) نماز کا مرتبہ دینِ اِسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔

۵) قیامت کے دِن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔

۶) بے نمازی موت کے وقت ذِلّت سے اور بھوکا پیاسا مرتا ہے۔

۷) بے نمازی کی قبر میں سانپ اُس پر مسلّط ہوتا ہے جو ایک نماز
سے دوسری نماز تک مسلسل ڈنک مارتا رہتا ہے۔

دُعائیں

۱) رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ○

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ الۡعَافِیَۃَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ○

اے اللہ! میں تجھ سے دُنیا اور آخرت میں خیر و عافیت کا سوال کرتا ہوں/کرتی ہوں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

روزہ

درس قرآن مجید

۱) اے ایمان والو! تم پر رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

۲) رمضان المبارک کے مہینہ میں قرآن مجید نازل کیا گیا۔ قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیل اور حق کو باطل سے جُدا کرنے والی (کتاب ہے)، پس جو تم میں سے یہ مہینہ پائے اُسے چاہیئے کی روزے ضرور رکھے۔

درس احادیث

۱) رمضان المبارک کے مہینہ کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت، تیسرا عشرہ دوزخ سے نجات ہے۔

۲) روزہ اور قرآن مجید بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں گے۔ قرآن مجید کہے گا اے رَب اِس نے مجھے رات کو نماز میں کھڑے ہو کر پڑھا اور میں نے اُس کو رات کے سونے سے روک دیا۔ لہٰذا اِس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ روزہ کہے گا اے رب میں نے اِس کو کھانے پینے سے روک دیا تھا لہٰذا اِس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ اِس طرح دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔

دُعائیں

۱) اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِيۡ أُعَظِّمُ شُكۡرَكَ وَأُكۡثِرُ ذِكۡرَكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيۡحَتَكَ وَأَحۡفَظُ وَصِيَّتَكَ ○

اے اللہ! تو مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا اچھّی طرح شُکر ادا کروں اور تیرا بہت زیادہ ذکر کروں اور تیری نصیحت پر عمل کروں اور تیری وصیّت یاد رکھوں۔

۲) يَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِيۡ عَلٰى دِيۡنِكَ ○

اے اللہ! تو دِلوں کو پھیرنے والا ہے میرے دِل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

روزہ کے مسائل

روزہ ٹوٹ جائیگا	روزہ نہیں ٹوٹے گا
۱) جان بوجھ کر کھانے اور پینے سے۔	۱) بھول کر کھانے اور پینے سے۔
۲) قئے کو نگل جانے سے۔	۲) لُعاب (تھوک) نگل جانے سے۔
۳) نشہ پیدا کرنے والی چیزوں سے دانت صاف کرنے سے۔	۳) مسواک کرنے سے۔
۴) کلی کرتے وقت پانی حلق میں چلے جانے سے۔	۴) قئے اگر خود بخود حلق میں لوٹ گئی یا خود قئے ہوگئی چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ ہو۔
۵) ناک اور کان میں دوا ڈالنے سے۔	۵) آنکھ میں سُرمہ، سر میں تیل لگانے سے، خوشبو سونگھنے سے، کان میں پانی چلے جانے سے۔
۶) انجکشن یا سلائن چڑھا کر دوا کو براہِ راست دماغ اور معدے میں پہنچانے سے	۶) انجکشن اور سلائن گلوکوز کی دوا صرف رگوں کے اندر چلے جانے سے۔
۷) منہ سے خون نکلنے لگا اور تھوک کے ساتھ خون بھی نگل لیے تو۔	۷) منہ سے خون اتنا کم نکلے کہ تھوک سے کم ہو

رمضان المبارک کی دُعائیں

۱) پہلا عشرہ کی دُعا: اَللّٰھُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ؕ

اے اللہ مجھ پر رحم فرما۔ اے رحم فرمانے والے۔

۲) دوسرا عشرہ کی دُعا: اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ

اے اللہ میرے گناہوں کو بخش دے اے سارے عالم کے رب۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳) تیسرا عشرہ کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِيْ فِي الْجَنَّةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اے اللہ مجھے دوزخ سے بچا اور جنّت میں داخل فرما اے سارے عالم کے رب۔

رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنے والی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ۝

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ ہماری مغفرت فرما اور

ہم جنّت کے طلب گار ہیں اور دوزخ سے پناہ چاہتے ہیں۔

شبِ قدر کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ۝

اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے

معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف فرما دیجئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عزّت اور ذِلّت

درس قرآن مجید

کہو کہ ''اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔ تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورہ آل عمران پارہ نمبر ۳، آیت نمبر ۲۶)

درس حدیث

حضور اکرم محمد صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا۔

''جو کسی مسلمان کو ایسی جگہ ذلیل کرے گا جہاں اُس کی عزّت کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسی جگہ ذلیل کرے گا جہاں اُسے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہو گی۔

(ابو داؤد شریف۔ جلد نمبر ۳، حدیث نمبر ۱۴۵۴)

دُعاء

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا ○

اے اللہ! تو ہماری نیکیاں زیادہ فرما اور کم نہ فرما اور تُو ہمیں عزّت عطا فرما اور ذلیل و خوار نہ کر اور تُو ہمیں اپنی نعمتیں عطا فرما اور محروم نہ کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

توبہ

درس قرآن مجید

۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے سامنے پکّی سچّی توبہ کرو

۲) جس شخص نے ظلم کے بعد توبہ کی اور عمل صالح کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے۔

۳) وہ لوگ جو کوئی کُھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہو اور وہ لوگ اپنے بدفعل پر اصرار (ہٹ دھرمی) نہیں کرتے ہیں۔

درس احادیث

۱) تمام بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔

۲) ندامت توبہ ہے اور گناہ سے توبہ کرنے والا اُس شخص کے مانند ہے جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

۳) بندہ جب گناہوں کا اقرار کرے پھر توبہ کرے اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

دُعائیں

۱) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما
بے شک تو بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔

۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

میں مغفرت چاہتا / چاہتی ہوں اُس اللہ سے جو میرا رب ہے
ہر گناہ سے اور اُسی کے سامنے توبہ کرتا / کرتی ہوں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

موت

درس قرآن مجید

۱) ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں بُرائی اور بھلائی سے آزمائش میں مبتلا کریں گے اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔

۲) اللہ تعالیٰ نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں سب سے بہتر ہے۔

۳) اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ تمہارے پاس یقینی بات (موت) آجائے۔

۴) اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ فرماد یجئے بے شک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ یقیناً تمہیں ملنے والی ہے پھر تم اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

درس احادیث

۱) قبرستان جایا کرو۔اس سے تم کو آخرت یاد آئے گی اور دُنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی اور موت یاد آئے گی۔

۲) لذّتوں کو توڑنے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

۳) سب سے زیادہ سمجھدار اور چالاک وہ ہے جو موت کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہو۔

۴) جسم کو تین سو جگہ پر تلوار سے کاٹ دینے سے جتنی تکلیف ہوتی ہے اُس سے بھی زیادہ موت کی سختی میں تکلیف ہوتی ہے۔

۵) اگر مُردے قبر سے اُٹھ کر مَرنے کی تکلیف کو بتادیں تو کوئی بھی شخص دُنیا میں لذّت اور آرام سے وقت نہیں گذار سکتا اور میٹھی نیند نہیں سو سکتا۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی غَمَرَاتِ الۡمَوۡتِ وَسَکَرَاتِ الۡمَوۡتِ ○

اے اللہ! تو مجھے موت کی سختیوں اور جان کنی کی تکلیف پر میری مدد فرما۔

۲) اَللّٰھُمَّ قِنِیۡ عَذَابَكَ یَوۡمَ تَبۡعَثُ عِبَادَكَ ○

اے اللہ! جس روز تو اپنے بندوں کو (قبر سے) اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے بچالیجئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعـــاء

درس قرآن مجید

۱) تم مجھے پُکارو مَیں دُعاء قبول کروں گا۔

۲) جب پُکارنے والا مجھے پُکارتا ہے تو مَیں اُس کی پُکار قبول کرلیتا ہوں

۳) (اے لوگو!) اپنے پروردِگار کو گڑ گڑا کر اور چُپکے چُپکے پُکارو

۴) جولوگ مجھ سے تکبّر کی وجہ سے نہیں مانگتے عنقریب وہ لوگ جہنّم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

درس احادیث

۱) دُعاء ہی عبادت ہے ۲) دُعاء عبادت کا مغز ہے۔ ۳) دُعاء مومن کا ہتھیار ہے

۴) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعاء سے زیادہ کوئی چیز پسند نہیں ہے۔

۵) بے شک دُعاء ہر بلا اور مصیبت کو دُور کرتی ہے۔

۶) دُعاء دین کا ستون اور زمین وآسمان کا نور ہے۔

۷) جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاء سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے۔
اُس کو چاہیئے کہ وہ آسودگی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دُعاء مانگا کرے۔

۸) تم اللہ تعالیٰ سے قبول کا یقین رکھتے ہوئے دُعاء مانگا کرو اور یہ اچھی طرح سمجھ لو کہ
اللہ تعالیٰ دِل کی غفلت سے مانگی ہوئی دُعاء قبول نہیں کرتا ہے۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ دُعَاءٍ لَّا یُسۡمَعُ وَقَلۡبٍ لَّا تَخۡشَعُ ○

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اُس دُعاء سے جو سُنی نہ جائے اور اُس دل سے جسمیں تیرا خوف نہ ہو۔

۲) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○

اے ہمارے پروردِگار! ہمیں دُنیا میں بھی نیکی (بھلائی) عطا فرما اور
آخرت میں بھی نیکی (بھلائی) عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تکبیر تشریق

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

ایّامِ تشریق

۹/ ذی الحجّہ کی نماز فجر سے ۱۳/ ذی الحجّہ کی نماز عصر تک

(تاریخ............ دِن .... کی نماز فجر سے تاریخ............ دِن....... کی نماز عصر تک)

ہر فرض نماز کے بعد فوراً تکبیر تشریق ایک مرتبہ مَرد حضرات کو بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے۔

اور عورتوں کو آہستہ پڑھنا چاہیئے۔

آب زم زم پینے کی دُعاء

زم زم جس مقصد کیلئے پیا جائے اُس مقصد میں مفید و کار آمد ہے (الحدیث)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ○

اے اللہ میں تجھ سے نفع پہونچانے والے علم اور فراخ روزی

اور ہر بیماری سے شِفا کا سوال کرتا / کرتی ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بَارِش

درس قرآن مجید

۱) اپنے پروردِگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے بارش برسائے گا۔

۲) وہ ایسی شان والا ہے کہ بسااوقات بارش برسادیتا ہے لوگوں کے مایوس ہوجانے کے بعد اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کارساز ہے اور وہی قابل تعریف ہے۔

درس حدیث

دعاء استسقاء کے وقت عام دُعاؤں کے برخلاف ہتھیلیوں کا حصّہ زمین کی طرف اور ہاتھ کا اوپری حصّہ آسمان کی طرف کرکے دُعاء کریں۔

دُعائیں

۱) اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مُّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلاً غَیْرَ اٰجِلٍ ○

اے اللہ ہم کو سیراب فرما ایسی بارش سے جو فریاد رَسی کرنے والی ہو جس کا انجام اچھا ہو۔ اَرزانی کرنے والی ہو نفع دینے والی ہو ضَرر دینے والی نہ ہو جلدی آنے والی ہو، تاخیر سے آنے والی نہ ہو

۲) اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا الْغَیْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِیْنَ ○

اے اللہ ہم کو بارش سے سیراب فرما اور ہم کو مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا۔

دُعاء۔ وقت بارش

۳) اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا ○ اے اللہ نفع بخش بارش بَرسایئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزِ جمعہ

سورج جن دِنوں پر طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر اور افضل دِن جمعہ کا دِن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دِن حضرت آدمؑ کو پیدا کیا، اِسی دِن انھیں جنّت میں بھیجا گیا اِسی دِن وہ جنّت سے باہر تشریف لائے اور قیامت بھی اِسی دِن قائم ہوگی۔

درس قرآن مجید

اے ایمان والو! جب پُکارا جائے (اذان دی جائے) جمعہ کی نماز کیلئے تو تم (فوراً) اللہ کی یاد کیلئے لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تم اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

درس احادیث

۱) جمعہ کے دِن غسل کرے اور ہر ممکن طور پر پاکی حاصل کرے۔ تیل لگائے، سُرمہ لگائے اور خوشبو کا استعمال کرے اور نماز جمعہ ادا کرے اور جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے اللہ تعالیٰ ضرور اُس کے اگلے جمعہ تک سارے (چھوٹے) گناہ بخش دے گا۔

۲) جمعہ کے دِن میرے اوپر بہت زیادہ درود بھیجا کرو، وہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

۳) جمعہ کے دِن اللہ تعالیٰ سے جو بھی دُعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

۴) خطبہ کی اذان کا جواب صرف دِل میں دیا جائے زبان سے اذان کے کلمات کو نہ دہرائیں اِس لیے کہ امام کے منبر پر آنے کے بعد زبان سے ذکر واذکار کرنا منع ہے۔

۵) خطبہ کے دوران چوں کہ زبان سے اذکار کرنا منع ہے لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام خطبہ میں سُنے تو صرف دِل میں درود شریف پڑھے زبان سے نہ پڑھے۔

درودِ جمعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○

جمعہ کے دِن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اَسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اُس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہونگے اور اَسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ (الحدیث)

دُعائیں

۱) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعہ مخلوق کے شر سے پناہ مانگتی / مانگتا ہوں

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ○

اے اللہ میں تجھ سے دُنیا اور آخرت کی بخشش اور عافیت مانگتا / مانگتی ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنّت اور جہنّم

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سوچنے سمجھنے کے معاملے میں خود مختار بنایا ہے۔اس لئے انسان اپنے افعال کا خود ذمہ دار ہوتا ہے۔انسان کے مرجانے کے بعد اُسکی روح فنا نہیں ہوتی بلکہ اپنے اعمال کے تحت جنّت یا جہنّم کی حق دار بن جاتی ہے اور دائمی طور پر راحت یا عذاب میں گرفتار ہو جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو سزا اور جزا دینے کیلئے جنّت اور جہنّم کی تخلیق فرمائی ہے۔

جنّت ایمان والوں کا ابدی گھر ہے۔جنّتی کا چہرہ ماہتاب کی طرح چمکتا ہوگا اور یہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونگے اور جنّت کی سب سے بڑی نعمت و دولت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے۔جنّت کے آٹھ دروازے ہیں طبقے وار نیک بندوں کے رہنے کیلئے سات قسم کی جنّتیں ہیں۔اُس میں سونے چاندی کی اینٹوں اور مشک وزعفران کے گارے سے بنی عمارتیں ہیں۔عمارتوں کے بُرج اور گنبد موتی اور زمرّد کے ہیں اور کھڑکیاں یاقوت کی ہیں اور دروازے سونے کے بنے ہوئے ہیں۔اور ان میں جواہرات جُڑے ہوئے ہیں ان میں نہریں جاری ہیں جسکا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے۔جنّت کی مٹّی مشک وعنبر اور کافور کی ہے، درخت سونے اور چاندی کے ہونگے جڑیں موتی کی اور شاخیں زمرّد کی اور پتّے اطلس کے ہیں اور ہر درخت مختلف میووں سے بھرپور ہونگے جنّت کا موسم ہر وقت معتدل اور خوشکن رہے گا۔جنّت ہر قسم کی نعمتوں سے بھری ہوئی ہوگی۔

جہنّم کافر اور گناہ گاروں کا ابدی گھر ہے۔جہنّمی لوگ انتہائی بدصورت ہوں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے مجرم ہونگے اور اللہ تعالیٰ اپنے قہر وغضب سے ان کی شکلیں مسخ کردے گا جہنّم کے سات

دروازے ہیں جن میں مختلف قسم کے عذاب ہیں اور جو جس عذاب کے لائق ہوگا اُسی طبقے کے ساتھ اُسی دروازے سے داخل ہوگا۔ جہنّمی لوگوں کا لباس گندھک کے بنے ہوئے ہونگے ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوئی ہوگی اور انھیں آگ کے آہنی گرزوں سے مارا جائے گا اور ان کی غذائیں زقوم جو انتہائی زہریلی اور بدبودار اور آگ کے کانٹے ہوں گے جو آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرڈالیں گے اور پیٹ میں جا کر گرم پانی کی طرح کھولیں گے اور پینے کیلئے خون اور پیپ دیا جائے گا۔ اور عذاب دینے والے سانپ اونٹوں کے گردنوں کے برابر اور بچھو خچّروں کے بدن کے برابر ہونگے اگر ایک بار ڈسنے اور ڈنک مارنے سے جہنّمی گدھے کی طرح چلاّئے گا اور تکالیف سے چالیس سال تک تڑپتا رہے گا۔ جہنّم میں ہر طرف آگ کی زنجیروں اور طوق کی دہکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جہنّم خوفناک دل ہلا دینے والے ہر قسم کے عذاب اور قہرِ خداوندی کی جگہ ہے۔

دعائیں

(۱) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ○

اے اللہ! مجھے جہنّم سے محفوظ فرما دیجئے۔

اگر یہ دُعا کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ پڑھی جائے
تو اللہ تعالیٰ اُسکو جہنّم کی آگ سے محفوظ رکھیں گے۔

۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ○

اے اللہ میں تجھ سے جنّت الفردوس مانگتا/ مانگتی ہوں اور جہنّم سے پناہ چاہتا/ چاہتی ہوں۔

"حصولِ جنّت کیلئے نیک اعمال کا خلاصہ"

* اللہ تعالیٰ کو واحد اور یکتا جانے اور اُس کی ذات میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔
* حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا سچّا نبی جانے اور سچّی محبت رکھے۔
* قرآن مجید کو اللہ کا فرمان جانے اور اُس پر عمل کرے۔
* احکامِ شریعت کی کبھی بھی خلاف ورزی نہ کرے۔
* پنجگانہ نماز پابندی سے خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے۔
* اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہر وقت ڈرتا رہے اور گناہوں کی معافی مانگتا رہے۔
* مصائب اور تکالیف میں صابر اور شاکر بندہ بن کر رہے۔
* اپنی کسی بھی بات اور عمل سے کسی کا دِل نہ دُکھائے۔
* دُنیاوی مفاد کیلئے کسی کی خوشامد نہ کرے اور کسی کو بھی اپنے سے کم تر اور حقیر نہ سمجھے۔
* بدخوئی، تُرشروئی اور سختی کی عادت کو ترک کرے بلکہ اپنے اندر انکساری تواضع، فروتنی، اخوت اور ملنساری کی صفات پیدا کرے۔
* دُنیاوی جاہ وعزت حاصل کر لینے یا ملنے کے بعد بھی عُجُب وتکبّر کو دِل میں جگہ نہ دے۔
* دُنیا پر آخرت کو مقدم جانے اور دین کی خدمت کو دُنیا کی سب کاموں پر ترجیح دے۔
* قرابت داروں اور پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے میں تساہلی نہ کرے۔
* حلال روزی سے اپنے عیال اور کنبے داروں کی پرورش کرے۔
* موت کو ہر وقت یاد رکھے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اُمیدوار رہے۔

حاصلِ مطالعہ

قرآن مجید ایک کامل نظامِ حیات، دستور العمل اور رُشد و ہدایات کی اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات قرآن مجید کی تشریحات ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری حیاتِ طیّبہ قرآن مجید کی عملی تفسیر ہے۔ اور دُعائیں دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''اے ایمان والو!

اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

لٰہذا شریعت کے پانچ اجزاء: ۱) ایمانیات ۲) عبادات

۳) معاشرت ۴) معاملات ۵) اخلاقیات ہیں

یہ مجموعہ ''کامل اسلام'' کہلاتا ہے۔ اور ان تمام پر

صحیح عمل کرنے والا ''کامل ایمان'' والا کہلاتا ہے۔

ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد کو بہ طریقِ احسن قرآن وحدیث

کے مطابق ادا کریں تاکہ ہمارا ایمان پر خاتمہ ہو۔

تَمَّتْ بِالْخَیْر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَقْوَالِ زَرِّیْن

۱) وہ لوگ بہت مبارک ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے علم وحکمت اور عقل وشعور کی نعمتوں سے نوازا ہے۔

۲) علم، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک بہت بڑی نعمت اور امانت ہے۔

۳) علم، کو حاصل کرنا عبادت ہے اور علم جسم کی راحت کے ساتھ حاصل نہیں کیا جاتا۔

۴) علم دین کے بغیر ہدایت بھی نہیں ملتی۔ ۵) علم کی قدر کرنے سے عمل کی توفیق ہوتی ہے۔

۶) نفع بخش علم ہی اصل ہدایت ہے۔ ۷) انسان کی عظمت اُسکے علم وادب میں ہے۔

۸) علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں۔

۹) علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بے کار ہیں۔

۱۰) علم دِل کو اِسی طرح زندہ کرتا ہے جیسا کہ بارش زمین کو۔

۱۱) وہ شخص بھلائی سے محروم ہے جو علم سے پیار نہیں کرتا۔

۱۲) علم وعمل اور اِخلاص کے حصول میں اللہ تعالیٰ کی رَضا کا حصول ہے۔

۱۳) علم بے عمل ایک آزار اور عمل بغیر اِخلاص بیکار ہے۔

۱۴) علم ایک ایسی خوشبو ہے جو انسان کے ذہن کو ہمیشہ مُعَطّر رکھتی ہے۔

۱۵) ایک عَالم سے ایک گھنٹے کی گفتگو دس (۱۰) برس کے مکالے سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

۱۶) علم اور اہل علم دونوں کی قدر کرو۔ ۱۷) استاد کا مرتبہ والدین سے بھی بڑھ کر ہے۔

۱۸) استاد کی عزت کرو تو تمہاری بھی عزت رہے گی۔

۱۹) استاد کا حق ضائع کرنے والا فلاح نہیں پا سکتا۔

۲۰) طلبہ کی زندگیوں کے چراغ میں تیل بن کر جلنے والی شخصیت کا نام اُستاد ہے۔

۲۱) آپ کا اصل قد، آپ کے خیالات، اخلاق اور نیک عمل کی اونچائی کے برابر ہے۔

۲۲) عقل مند ہمیشہ غور و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔ ۲۳) عقل مند وہ ہے جو خیر اور شر میں تمیز کرے۔

۲۴) عقل مند اپنے آپ کو پست کر کے بلندی و عزت حاصل کرتا ہے۔

اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذِلّت اُٹھاتا ہے۔

۲۵) بے وقوفوں کی پہلی نشانی یہ ہے کہ وہ خود کو سب سے بڑا عقل مند سمجھتے ہیں۔

۲۶) عقل مند وہ ہے جو اپنا عیب خود تلاش کرے۔

۲۷) عقل مند وہ ہے جو اپنی حماقت و جہالت کو اپنا دُشمن خیال کرے

۲۸) عقل مند کی آزمائش تو حالتِ غیظ و غضب میں ہوتی ہے۔

۲۹) عقل والے حالات دیکھ کر عبرت حاصل کرتے ہیں۔

۳۰) عقل مند کے سامنے زبان کو، حاکم کے سامنے آنکھ اور

بزرگوں کے سامنے دِل کو قابو میں رکھنا چاہیئے۔

۳۱) ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی زینت ہیں۔

۳۲) صحت مند زندگی کا سب سے بڑا راز مثبت فکر اور عمل ہے۔

۳۳) انکساری اِنسان کا تاج ہے۔ ۳۴) انکساری مومن کی عزت کی پوشاک ہے۔

۳۵) جن سے تم علم سیکھتے ہو اور جنہیں سکھاتے ہو اُن کی عزت کرو۔

۳۶) بہترین اِنسان وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

۳۷) حُسنِ خُلق، لوگوں کا رفیق ہے اور ادب اُس کی میراث ہے۔

۳۸) خالق اور مخلوق دونوں کا فرمانبردار بنو۔

۳۹) بے ادب شخص، خالق اور مخلوق دونوں کا معتوب ہوتا ہے۔

۴۰) اللہ تعالیٰ اُس شخص سے نفرت کرتا ہے جو بدزبان ہو اور بے ادب ہو۔

۴۱) سب سے افضل عمل حُسنِ سلوک اور سب سے بڑی نحوست بدسلوکی ہے۔

۴۲) اخلاق ہی وہ ایک معیار ہے جس سے انسان کے درجات اور مراتب کا پتہ چلتا ہے۔

۴۳) تدبیر سے بڑھ کر کوئی دانائی نہیں۔ ۴۴) تواضع سے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۴۵) احسان، دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

۴۶) وہ انسان جس میں رحم دلی نہیں اس میں نیکی نہیں۔

۴۷) انسان کی پہچان اُس کی عقل سے ہوتی ہے۔ شکل سے نہیں۔

۴۸) اپنے آپ کو سب سے افضل سمجھ لینا جہالت ہے۔

۴۹) حکمتِ عملی قوتِ بازو سے زیادہ کام کرتی ہے۔

۵۰) جو بلندیوں پر کھڑا ہوتا ہے۔ اُس کو زیادہ طوفان اور آندھیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۵۱) دو طرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی نظر آتی ہیں ایک دُور سے اور ایک غُرور سے۔

۵۲) خوددار بنو، خودغرض مت بنو۔ ۵۳) غرور سے زندگی میں جمود آتا ہے۔

۵۴) انسان اپنے معاملات سے پہچانا جاتا ہے۔

۵۵) انسان کی طمع اور حرص، علم اور دانش کو بھی ضائع کر دیتی ہے۔

۵۶) تمہاری گفتگو کبھی بھی تمہارے علم سے زائد نہ ہو۔

۵۷) زبان کی لغزش، قدم کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

۵۸) اپنی زبان کی حفاظت کرو۔ ۵۹) انسان کا حُسن اُس کی گفتار میں ہے۔

۶۰) جس انسان کے قول و فعل میں تضاد ہوگا وہ ہر وقت ذہنی انتشار میں مبتلا رہے گا۔

۶۱) خود احتسابی سب سے بڑا اور بہترین عمل ہے۔

۶۲) زبان سے ہی انسان کی اصل پہچان ہوتی ہے۔

۶۳) کم بولنے اور اچھی بات بولنے کی عادت کو اپناؤ کیونکہ زبان کا بھی حساب لیا جائے گا۔

۶۴) انسان کی گفتار سے پہلے اُس کے اوصاف اور عیوب چھپے رہتے ہیں۔

۶۵) بہترین کلام وہ ہے جس میں الفاظ کم اور معنیٰ زیادہ ہو۔

۶۶) اخلاق ایک دوکان ہے اور زبان اُس کا تالا ہے جب تالا کُھلتا ہے
تو پتہ چلتا ہے کہ ''دوکان سونے کی ہے یا کوئلہ کی ہے''

۶۷) اپنا مُحاسبہ کرو قبل اِس کے کہ تمہارا مُحاسبہ کیا جائے۔

۶۸) اپنے نفس کا مُحاسبہ کیجئے، زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل مل جائے گا۔

۶۹) اپنے نفس کا تزکیہ اور محاسبہ صرف وہی کر سکتا ہے جس میں اپنے نقائص کو
جاننے اور اعتراف کرنے کا حوصلہ ہو۔

۷۰) اِنسان کا سب سے بڑا دُشمن اُس کا نفس ہے۔

۷۱) اصلاحِ نَفس کی ہمہ وقت کوشش کرنے سے اچھی صفات پیدا ہوتی ہے۔

۷۲) کردار ، اِنسان کا آئینہ ہے۔ ۷۳) کردار ، علم وعمل سے عظیم بنتا ہے۔

۷۴) صبر، کردار کا عظیم پہلو ہے۔ ۷۵) کشمکش کردار کا سب سے کمزور پہلو ہے۔

۷۶) تکبّر ، کردار کا سب سے خراب پہلو ہے۔

۷۷) اگر تم نے اپنے کردار کو کھو دیا گویا کہ تم نے ہر چیز کو کھو دیا۔

۷۸) اپنا کردار اتنا بلند رکھو کہ لوگ تم سے ملے بغیر تم سے متاثر ہو جائیں
کیونکہ شریفانہ اخلاق و کردار دوسری تمام نیکیوں سے افضل ہے۔

۷۹) برائیوں سے پرہیز کرنا نیکیاں کرنے کے برابر ہے۔

۸۰) انسانیت کی اصل معراج یہ ہے کہ انسانوں کی بے غرض خدمت کی جائے۔

۸۱) کسی انسان کی مجبوری بھی انسانوں کے اخلاق اور برتاؤ کا امتحان لیتی ہے۔

۸۲) غریبی میں لوگ ہمیں چھوڑ دیتے ہیں اور امیری میں ہم لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔

۸۳) اچھا وقت وہ ہے جب تو وَساوِسِ نَفس سے امن میں ہو اور لوگ تیری بدگمانی سے محفوظ ہوں۔

۸۴) جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنا چاہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو لوگوں کے حوالے کر دے گا۔ ۸۵) تم سخت دھوپ سے بچنے کیلئے سایہ تلاش کرتے ہو مگر دوزخ کی آگ سے بچنے کی سبیل نہیں کرتے۔

۸۶) گناہ صغیرہ مسلسل کرنا گناہ کبیرہ تک اور گناہ کبیرہ مسلسل کرنا کفر تک پہنچا دیتا ہے۔

۸۷) بہت بڑی غلطی یہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔

۸۸) زبان بظاہر تو گوشت کا ایک ٹکڑا ہے لیکن اِس پر اِنسان کے اچھے اور بُرے اعمال کا دارومدار ہوتا ہے۔

۸۹) جو شخص اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی بھی مُصْلح نہیں بن سکتا۔

۹۰) عمل صالح خود بخود اِنسان کو قابلِ تعریف بنا دیتا ہے۔

۹۱) صرف ایک بُری عادت بھی آپ کے کردار کو اِس طرح داغدار کر دے گی۔ جس طرح سیاہی کا ایک قطرہ سفید کاغذ کو داغدار بنا دیتا ہے۔

۹۲) جو شخص اپنے نفس پر قابو نہیں رکھ سکتا وہ بہت سے لوگوں کو کیا قابو میں رکھ سکتا ہے۔

۹۳) نصیحت اِنسانی کردار کی تکمیل ہوتی ہے۔ ۹۴) خوبی وہ ہے جسکا اعتراف دُشمن بھی کرے۔

۹۵) مصیبت تو بولنے سے ہی آتی ہے۔ ۹۶) سنجیدہ بنو لیکن تلخ مزاج مت بنو۔

۹۷) حسد انسان کی شخصیت اور ذہنی سکون کو تباہ کر دیتا ہے۔

۹۸) بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے۔

۹۹) جو وقت کو برباد کرتا ہے تو اُسے وقت برباد کر دیتا ہے

۱۰۰) جب پیسہ بولتا ہے تو سچائی ختم ہو جاتی ہے۔ ۱۰۱) اللہ تعالیٰ کا خوف دِل کو منور کرتا ہے۔

۱۰۲) اللہ سے ڈرنے والے کی ذات سے کسی کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے۔

۱۰۳) مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت اللہ تعالیٰ کے شکر سے کرو۔

۱۰۴) خوش اخلاق، خوش گفتاری اور خندہ پیشانی کے بغیر کوئی بھلائی ممکن نہیں۔

۱۰۵) انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔

۱۰۶) زندگی میں کوئی ایسا دروازہ کبھی نہ کھولو، جسے تم بعد میں بند نہ کرسکو۔

۱۰۷) موت یہ ہے کہ انسان ختم ہو جائے اور اصل موت تو یہ ہے کہ ہمیں یاد کرنے والا کوئی بھی نہ ہو۔

۱۰۸) بُرائی سے نا آشنا شخص ہی بُرائی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۱۰۹) صِدق اَمانَت ہے اور کِذب خیانَت ہے۔

۱۱۰) اللہ تعالیٰ کا ڈر سب سے اچھا توشۂ آخرت ہے۔

۱۱۱) اِنسان کیلئے یہ کتنا بُرا ہے کہ اُسکا باطن گندا اور اُسکا ظاہر حَسین رہے۔

۱۱۲) حسد اور انتقام بزدلی کی علامتیں ہیں۔ ۱۱۳) کانا پھوسی ایک شیطانی حرکت ہے۔

۱۱۴) جب تم غلطیوں کا اعتراف کیلئے دروازے کو بند کر دو گے تو سچ بھی تمہارے اندر نہیں آئے گا۔

۱۱۵) اِنسان کی سب سے بڑی غلطی، غَفلَت اور اِغماض ہے۔

۱۱۶) ہمیں ظاہری اور باطنی دونوں گناہوں سے بچنا چاہیئے۔

۱۱۷) ہر چیز میں نقص تلاش مت کرو ورنہ دُنیا کی ہر چیز سے تمہیں نفرت ہو جائے گی۔

۱۱۸) جس کے پاس ہمّت اور حوصلہ نہیں اُس کے پاس کامیابی نہیں۔

۱۱۹) جو شخص انتقام کے طریقوں پر عمل کرتا ہے اُسکا زخم ہمیشہ تازہ رہتا ہے۔

۱۲۰) غصّہ کی حالت میں انصاف کرنا مشکل ہے۔

۱۲۱) انکساری کا سہارا لے کر چلو ورنہ ٹھوکر کھاؤ گے۔

۱۲۲) اَنَا اور ضِد اِن دونوں کو ساتھ لے کر جینے والے ہمیشہ تنہا رہ جاتے ہیں۔

۱۲۳) الفاظ کی نصیحت سے زیادہ طاقت ور عمل کی نصیحت ہوتی ہے۔

۱۲۴) زندگی کا گذرتا ہر لمحہ موت سے قریب کرتا ہے۔

۱۲۵) آخرت کیلئے بہترین چیزیں نیکی اور تقویٰ ہیں۔

۱۲۶) جتنا تم دُنیا کو قریب کرو گے اتنا ہی فریبِ نفس میں مبتلا رہو گے۔

۱۲۷) تمہارا ظاہر ہی تمہارے باطن کا آئینہ ہے۔

۱۲۸) سیکھنا چاہتے ہو تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دیتی ہے۔

۱۲۹) تم ہر ایک کے ساتھ نیکی کرو خواہ تمہارے ساتھ کوئی نیکی نہ کرے۔

۱۳۰) مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے ہمیشہ اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

۱۳۱) تندرستی ہزار نعمت ہے۔تَن سُکھی تو مَن سُکھی، جولوگ ورزش کیلئے وقت نہیں نکالتے انھیں بیماری کیلئے وقت نکالنا پڑتا ہے۔صحت مند دماغ صحت مند جسم میں ہوتا ہے۔

۱۳۲) دولت، منصب اور مصیبت میں اِنسان کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۳۳) اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ذہانت، دولت اور منصب کا غلط استعمال اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی ناشُکری ہے۔ ۱۳۴) وقت، دُنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

۱۳۵) کم ہمّت لوگ موقع کی تلاش میں رہتے ہیں جب کہ باہمت اِنسان خود موقع پیدا کرتے ہیں۔

۱۳۶) کسی کے ساتھ ایسا سلوک مت کرو جو تم اپنے لئے نہیں چاہتے۔

۱۳۷) پریشانی حالات سے نہیں بلکہ بُرے خیالات اور بُرے عمل سے پیدا ہوتی ہیں۔

۱۳۸) ظلم اور غرور کی سزا دُنیا میں ضرور ملتی ہے۔

۱۳۹) دِل ایک ایسا آئینہ ہے اگر بُرائی سے پاک ہو جائے تو اُس میں ہر چیز نظر آتی ہے۔

۱۴۰) شک کی دُھندلی پھیلی ہو تو منظر واضح دِکھائی نہیں دیتا۔

۱۴۱) معاشرہ پر تمہارا اِس سے بڑا احسان اور کوئی نہیں ہوسکتا کہ تم خود سنور جاؤ۔

۱۴۲) اپنے اوقات اور انفاس دونوں کی نگہبانی کرو۔

۱۴۳) تنقید برائے تنقید نہیں ہونی چاہیئے بلکہ نصیحت آمیز اور متاثرکُن ہونی چاہیئے۔

۱۴۴) جولوگ فیصلے بدلتے رہتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

۱۴۵) جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو بولنا خود بخود کم ہو جاتا ہے۔

۱۴۶) اِنسان کی معراج اُس کے اَحسن احساسات ونظریات اور عمل صالح سے ہوتی ہے۔

۱۴۷) اِنسان کی کامیابی کا دارومدار اللہ تعالیٰ کے لُطف وکرم اور اِحسان پر ہے۔

۱۴۸) دُنیاوی تفاخر آخرت سے غافل کرتا ہے۔ ۱۴۹) کسی سے دُشمنی کی بناء پر ناانصافی مت کرو۔

۱۵۰) تواضع مومن کی خاص صفت اور خوبی ہے۔

۱۵۱) حرام کمائی کے ایک لقمہ کی وجہ سے ۴۰ روز تک کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

۱۵۲) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا زندہ اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کے برابر ہے۔

۱۵۳) مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنا ساری دولت کی بربادی کا ذریعہ ہے۔

۱۵۴) ان لوگوں سے بھی اچھا سلوک کرو جو تمہارے ساتھ بُرا سلوک کرتے ہیں۔

۱۵۵) دُنیا آزمائش اور امتحان کی جگہ ہے۔ ۱۵۶) دُنیا کی محبّت گناہوں کی جڑ ہے

۱۵۷) جس میں امانت داری نہیں اُس میں ایمان بھی نہیں۔

۱۵۸) امانت میں خیانت کرنا منافق کی علامت ہے۔

۱۵۹) پڑوسی کی زبان (اچھا یا بُرا کہنا) ہمارے لئے آئینہ ہے۔

۱۶۰) سود کا ایک پیسہ گناہ میں ۳۶ مرتبہ زنا کرنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔

۱۶۱) ایسا لباس پہننا حرام ہے جس کو پہن کر دِل میں تکبّر اور بڑائی پیدا ہو۔

۱۶۲) زندگی خود نہیں سنورتی بلکہ حُسنِ ظن، حُسنِ اخلاق، حُسنِ سلوک اور اخلاص سے سنواری جاتی ہے۔

۱۶۳) اپنا ادب کروانے کیلئے دوسروں کا ادب کرو تمہارا احترام و ادب خود بخود کیا جائے گا۔

۱۶۴) دو باتیں خلافِ عقل ہیں، بولنے کے وقت چُپ رہنا اور چُپ رہنے کے وقت بولنا

۱۶۵) علم بے عمل اور عمل بغیر اخلاص کے ناقابل قبول ہے۔

۱۶۶) اپنے اعمال کی درستگی کیلئے علم حاصل کرو۔

۱۶۷) انسان کی عزّت اور ذلّت کا دارومدار آزمائش پر ہے۔

۱۶۸) شرورِ نفس شیطان کے شر سے زیادہ خطرناک ہے۔

۱۶۹) سب سے بہترین شخص وہ ہے جو خلقت کے ساتھ تواضع سے پیش آئے۔

۱۷۰) توکل یہ ہے کہ حلال روزی کمائی اور کھائی جائے۔

۱۷۱) بے شک لوگ سونے اور چاندی کی بہ نسبت اچھے ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔

۱۷۲) جب تک رازِ الٰہی معلوم نہیں ہوتا دریائے عُبودیت سے عبور حاصل نہیں ہوسکتا۔

۱۷۳) کتنا شریف ہے وہ غم زدہ دِل جو سب کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

۱۷۴) دُنیا کی عزت مال ہے اور آخرت کی عزت اچھے اعمال ہے۔
۱۷۵) حیاء اور شرم عورت کا حُسن ہے۔ ۱۷۶) عقل کا بہترین مرحلہ خود شناسی ہے۔
۱۷۷) دُکھی دِل بھرے گلاس کے مانند ہے جو معمولی ٹھیس سے چھلک اُٹھتا ہے۔
۱۷۸) گناہ کسی نہ کسی صورت میں دِل کو بے قرار رکھتا ہے۔
۱۷۹) گفتگو چاندی ہے اور خاموشی سونا ہے۔ ۱۸۰) شرم وحیا کی کشش حُسن سے زیادہ ہوتی ہے۔
۱۸۱) اخلاص کے بغیر عمل بے فائدہ ہوتا ہے۔ ۱۸۲) اصلاح باطن کے بغیر ظاہر بے فائدہ ہے۔
۱۸۳) ندامت کے بغیر استغفار بے فائدہ ہے۔ ۱۸۴) جھوٹ بولنے والا کبھی مطمئن نہیں رہتا۔
۱۸۵) ہر کام میں ادب اور تہذیب کا خیال رکھا جائے۔
۱۸۶) ہر مشکل انسان کی ہمّت کا امتحان لیتی ہے۔ ۱۸۷) عقل مند وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سُنے۔
۱۸۸) غلطی کر کے اپنی غلطی نہ ماننا، دوسروں کے انجام سے سبق نہ لینا اور دوسروں کے تجربوں سے نہ سیکھنا یہ سب خطرناک غلطیاں ہیں۔ ۱۸۹) محبّت اور عداوت کبھی پوشیدہ نہیں رہتی۔
۱۹۰) علم انسان کیلئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کیلئے پانی۔
۱۹۱) اپنی زبان سے اتنے میٹھے الفاظ بولیئے کہ اگر کبھی واپس لینے پڑیں تو کڑوے نہ لگے۔
۱۹۲) خودکشی کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔
۱۹۳) انسان کی عزت اُسکا دین، اُس کی مروّت اُس کی شرافت اُسکا اخلاق ہے۔
۱۹۴) اُن لوگوں کے طریق کی اتباع کرو جو صاحب رجوع الی اللہ ہوں۔
۱۹۵) اپنی نظروں کو بھی جھکا کر چلا کرو کہ پتہ چلے کہ یہ کوئی عام شخص نہیں یہ حضرت محمد ﷺ کا اُمتی ہے۔

۱۹۶) **زِنــا:**

شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ زناکاری ہے۔ برائیوں میں سب سے بڑا گناہ زناکاری اور بدکاری ہے۔ زِنا سے بڑی بڑی مہلک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں زنا محتاجگی اور رزق میں تنگی کا سبب ہے۔ زِنا کرنے والا زِنا کرتے وقت ایمان والا نہیں رہتا ہے۔ اُس وقت اُس کے سینے سے ایمان نکل جاتا ہے۔ زِنا ایک قرض ہے۔ آج تم یہ قرض لوگے کل تمہاری ماں، بہن، بیٹی اور بیوی یہ قرض واپس کریں گی۔

۱۹۷) **پردہ:** جو عورتیں پردہ کرتی ہیں اُنہیں اپنے آپ پر فخر کرنا چاہیئے کیونکہ دنیا میں بہت سی کتابیں ہیں مگر غلاف صرف قرآن مجید کو ہی چڑھایا جاتا ہے۔ دنیا میں بہت سی عمارتیں ہیں مگر خانہ کعبہ کو ہی ڈھانپا جاتا ہے۔ دنیا میں کثیر تعداد میں عورتیں ہیں مگر پردہ صرف مسلمان عورتیں ہی کرتی ہیں۔ یعنی ہمیشہ عزت والی چیزوں کو ہی پردے میں رکھا جاتا ہے۔

۱۹۸) **آنکھیں:** آنکھیں اللہ تعالیٰ کی بہت ساری عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت اور امانت ہے۔ آنکھوں کا صحیح استعمال نہ کرنے والوں سے اِسی امانت کے بارے میں باز پُرس ہوگی۔ جھکی ہوئی آنکھیں شرم وحیا کا پیکر ہوتی ہیں۔ آنکھیں اپنے آپ پر یقین کرتی ہیں اور کان دوسروں پر، عقل اور دِل کی آنکھیں (بصیرت) جب کھلتی ہیں تو سچّی توبہ نصیب ہوتی ہے۔ خوفِ الٰہی میں رونے والی آنکھوں پر دوزخ کی آگ حرام کردی جاتی ہے۔ دنیا کی آنکھیں بند ہوتی ہیں تو آخرت کی آنکھیں کُھل جاتی ہیں۔

۱۹۹) **ظرف:** دِل ایک ظرف ہے اور علم وحکمت اُسکا مظروف ہے۔ ظرف جتنا صاف سُتھرا ہوگا، مظروف اتنا ہی محفوظ رہے گا۔ اِس لیے ادنیٰ ذہن کے لوگ ذاتیات پر تنقید کرتے ہیں اور اوسط ذہن کے لوگ واقعات پر تنقید کرتے ہیں اور اعلیٰ ذہن کے لوگ نظریات پر تنقید کرتے ہیں اور عظیم واعلیٰ ظرف کے لوگ خاموشی سے عمل پیرا ہوتے ہیں۔

۲۰۰) **مطالعہ:** دنیا بہترین کتاب ہے اور زمانہ بہترین استاذ ہے۔ عِلم تمہاری تلوار اور کتاب تمہاری ڈھال ہے۔ مطالعہ کا شوق، علمی ترقی کا زینہ ہے۔ مطالعہ سے دماغ کشادہ ہوتا ہے اور قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور یہ عمل ایک شریفانہ فعل ہے۔ مطالعہ سے علم اور ذخیرۂ الفاظ بڑھتا ہے اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور بات چیت کرنے کا طریقہ آتا ہے۔ جس سے اخلاق اور کردار میں نکھار پیدا ہوتا ہے اور اچھی کتابوں کے مطالعہ ہی سے ذہن کے بند دریچے کُھلتے ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَیْر

قرآن واحادیث کے بغیر کیسے ممکن ھے؟

* اپنے خالق و مالک کی پہچان اور خوف الٰہی۔
* کائنات اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کے فوائد۔
* اپنے آغاز وانجام، مقصد تخلیق اور ابدی کامیابی۔
* اپنی صحیح عبادت و بندگی اور احکامات کی بجا آوری۔
* رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور تابعداری۔
* علم وحکمت، تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے وسائل۔
* دِل و دماغ اور نگاہ کی ظاہری و باطنی بیماریوں کا اِزالہ۔
* اپنے اَخلاق و اِخلاص اور حسنِ سلوک کا محاسبہ۔
* اپنے اندر شرافت وفراست اور معرفت کی خصوصیات۔
* زبان وادب میں بلاغت اور فریضۂ دعوتِ دین میں صلاحیت۔

* * * * * * * *

قرآن واحادیث کے بغیر کیسے ممکن ہے؟

- اپنے خالق ومالک کی پہچان اور خوف الٰہی۔
- کائنات اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کے فوائد۔
- اپنے آغاز وانجام، مقصد تخلیق اور ابدی کامیابی۔
- اپنی صحیح عبادت وبندگی اور احکامات کی بجا آوری۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور تابعداری۔
- علم وحکمت، تزکیۂ نفس اور تصفیۂ قلب کے وسائل۔
- دِل ودماغ اور نگاہ کی ظاہری وباطنی بیماریوں کا اِزالہ۔
- اپنے اخلاق واخلاص اور حسن سلوک کا محاسبہ۔
- اپنے اندر شرافت وفراست اور معرفت کی خصوصیات۔
- زبان وادب میں بلاغت اور فریضۂ دعوت دین میں صلاحیت۔

منجانب: درس قرآن کمیٹی، مالیگاؤں

DESINGED & PRINTED AT **HAMDAM PRESS**, MALEGAON - MOB : 9420828392